

# سانسد آدرش گرام یوجنا والے گاؤں میصحت معاملات میں قابل ذکر ب۔تری

Posted On: 28 NOV 2017 6:41PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 28۔ نومبر، وزیراعظم نے 11 اکتوبر 2014 کو سانسد آدرش گرام یوجنا (ایس اے جی وائی) کا آغاز کیا تھا۔ اس کا مقصد معزز اراکین پارلیمنٹ کی رہنمائی میں منتخب گرام پنچایتوں (جی پی) کی صحت کو بہتر بنانا تھا۔ یہ یوجنا سرکاری خدمات تک رسائی کی صورتحال کو بہتر بنانے اور سماجی و اقتصادی ترقی کیلئے کمیونٹی کی سطح پر کارروائی سے متعلق ہے تاکہ یہ گاؤں پڑوسی گرام پنچایتوں کیلئے مثالی بن سکیں۔ مجموعی طور پر 19 ہزار 732 نئے پروجیکٹوں کا آغاز ایس اے جی وائی میں دیہی ترقیاتی منصوبے کے تحت کیا گیا تھا، جن کی تکمیل ہو چکی ہے، جبکہ دیگر 7 ہزار 204 پروجیکٹوں کے نفاذ کا کام جاری ہے۔

703 اراکین پارلیمنٹ نے اپنی گرام پنچایتوں کا انتخاب کیا اور ان گرام پنچایتوں میں کمیونٹی سطح کی شراکت داری کے ساتھ ان کی مجموعی ترقی پر توجہ مرکوز کی۔ متعدد ریاستوں میں ریاستی حکومت کے تعاون سے پروگراموں اور سرگرمیوں کو یکجا کرنے کی سہولت ملی، جس کی وجہ سے سماجی ترقی جیسے کھلے میں رفع حاجت (او ڈی ایف)، 100 فیصد ٹیکہ کاری، آئی سی ڈی ایس مراکز میں 100 فیصد اندراج وغیرہ جیسے متعلق اشاریوں میں قابل ذکر بہتری ہوئی ہے۔ چھتیس گڑھ مدھیہ پردیش، سکم، تمل ناڈو، راجستھان، گجرات، اترپردیش اور اتراکھنڈ جیسی ریاستوں میں اس کے نفاذ کے سلسلے میں تندی سے کام لیا۔ دوسری ریاستوں میں بھی منتخب گرام پنچایتوں میں معیار زندگی کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات کئے گئے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ایس اے جی وائی والے گاؤں میں ٹیکہ کاری، مٹی، صحت کارڈ کے حامل کسانوں، ایس ایچ جی کے دائرے میں لائی گئی خواتین اور نئے جن دھن کھاتوں کے ضمن میں 13 سے 19 فیصد پیش رفت ہوئی ہے۔

ہر رکن پارلیمنٹ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ مارچ 2019 تک 3 گرام پنچایتوں کو ترقی دیں۔ فی الحال 1235 گرام پنچایتوں میں کام جاری ہے۔ تیسری گرام پنچایت کے انتخاب کیلئے کوئی وقت طے نہیں کیا گیا تھا۔ ان گاؤں میں 35 ترقیاتی اشاریوں کی کارکردگی کے تجزیے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایس اے جی وائی کے تحت منتخب متعدد گاؤں میں مکانات کے انتظام، داخلی دیہی سڑکوں، گھروں کی بجلی کاری، گھروں میں بیت الخلاء کی تعمیر اور پائپ کے ذریعے پانی کی سپلائی جیسے معاملات میں قابل ذکر پیش رفت ہوئی ہے۔ جن ایس اے جی وائی والے 649 گاؤں سے متعلق اعداد و شمار کا تجزیہ کیا گیا، ان میں پایا گیا کہ 330 گاؤں میں صفر سے 6 برس کے بچوں کی 100 فی صد ٹیکہ کاری ہوئی، 300 گاؤں کے تعلق سے یہ بات سامنے آئی کی وہاں کے ہر بچے کو آئی سی ڈی ایس خدمات حاصل ہوئیں۔ 128 گرام پنچایتیں کھلے میں رفع حاجت سے پاک ہوئی۔ 284 گرام پنچایتوں میں گریڈ تین یا گریڈ چار زمرے میں کسی طرح کے سوء تغذیہ کی کوئی خبر نہیں ملی اور مڈ ڈے میل کے معاملے میں 445 گرام پنچایتوں میں 100 فیصد کامیابی درج کی گئی۔ اراکین پارلیمنٹ کی پہل پر ان گرام پنچایتوں میں صحت کیمپوں، یوتھ موبلائزیشن کیمپوں، یوگا کیمپوں، شجرکاری مہموں، خواتین کے خود امدادی گروپوں، دوسرے طرح سے اہل افراد کیلئے منعقدہ کیمپوں وغیرہ جیسی متعدد سماجی سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔

ہر ایس اے جی وائی گرام پنچایت نے ایک دیہی ترقیاتی منصوبہ تیار کیا ہے، جس کا نفاذ مختلف اسکیموں کو یکجا کر کے اور مرکزی و ریاستی حکومتوں کے ذریعے اضافی ترجیحات کے تعین کے توسط سے کیا جا رہا ہے۔ تقریباً 21 مرکزی اسکیموں سے متعلق رہنما ہدایات میں ترامیم کی گئی ہیں یا ایس اے جی وائی گرام پنچایتوں کیلئے ترجیحات کا تعین کیا گیا۔ زیادہ تر ایس اے جی وائی گاؤں کو ریاستی حکومتوں نے مشن انتودیا کے تحت رکھا ہے تاکہ ان گرام پنچایتوں میں غریب کنبوں کیلئے روزی روٹی کے پائے دار ذرائع میں قابل ذکر بہتری لائی جا سکے۔ مرکزی، ریاستی اور مقامی حکومتوں کی شراکت داری کے توسط سے ترقیاتی خلیج کو دور کرنے کیلئے کئے گئے اقدامات کے تناظر میں ان سبھی پنچایتوں کی درجہ بندی کی گئی ہے۔ ایسی توقع کی جاتی ہے کہ ان منتخب ایس اے جی وائی گرام پنچایتوں میں مارچ 2019 تک بنیادی ڈھانچے سے لے کر انسانی ترقیاتی اور اقتصادی سرگرمیوں جیسے معیارات کے معاملے میں بہتر اشاریہ جات سامنے آئیں گے۔

\*\*\*\*\*

(Release ID: 1511144) Visitor Counter : 3

